

دانیال کی کتاب - نمبر چوبیس

نمرود، بخت نصر اور بلشضر

Jeff Pippenger

2023-12-19

دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں ایک ہی کتاب ہیں، بالکل اسی طرح جیسے عہد عتیق اور عہد جدید ایک ہی کتاب ہیں۔ عین اس سے پہلے کہ آزمائش کی مہلت ختم ہو، یسوع مسیح کا مکاشفہ مہر سے کھولا جاتا ہے۔

اور اس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو ناانصاف ہے، وہ بدستور ناانصاف رہے؛ اور جو نجس ہے، وہ بدستور نجس رہے؛ اور جو راستباز ہے، وہ بدستور راستباز رہے؛ اور جو مقدس ہے، وہ بدستور مقدس رہے۔ اور دیکھ، میں جلد آتا ہوں؛ اور میرا اجر میرے ساتھ ہے، تاکہ ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق بدلہ دوں۔ میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، اول اور آخر۔ مکاشفہ 13:22-10۔

بائبل "قاعدہ پہلے ذکر"، جس میں یہ سچائی بھی شامل ہے کہ کسی چیز کا انجام اس کے آغاز سے واضح ہوتا ہے، دانی ایل کی کتاب کے پہلے تین ابواب کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، کیونکہ وہ اس کتاب میں—یعنی دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں—مذکور پہلی سچائی ہیں۔ یسوع الفا اور اومیگا ہے، لہذا اس کتاب کی ابتدا—یعنی دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں—ضرور اس سچائی کی نمائندگی کرتی ہے جو انجام پر مہر کھلنے سے آشکار ہوتی ہے۔ پس ایک اعتبار سے، جو سچائی مہر کھلنے پر ظاہر ہوتی ہے وہ مکاشفہ چودہ کے فرشتوں کی ابدی خوشخبری ہے۔

مکاشفہ کے پہلے باب کی پہلی آیت میں متعارف کرایا گیا یسوع مسیح کا مکاشفہ وہ پیغام ہے جو کلیسیاؤں کو اس وقت پہنچایا جاتا ہے جب "وقت نزدیک ہے"، اور مکاشفہ کے پہلے باب میں جس "نزدیک" وقت کا ذکر ہے، وہی وقت ہونا چاہیے جو مکاشفہ کے بائیسویں باب میں، مہلت ختم ہونے سے عین پہلے، "نزدیک" بتایا گیا ہے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اُسے دیا تاکہ وہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو ضرور جلد ہونے والی ہیں؛ اور اُس نے اپنے فرشتہ کے وساطت سے اسے اپنے بندہ یوحنا کے پاس بھیج کر نشانوں میں ظاہر کیا: جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی اور ان سب باتوں کی جو اُس نے دیکھیں گواہی دی۔ مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں اور ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی گئی ہیں، کیونکہ وقت قریب ہے۔ مکاشفہ 1:1-3۔

وہ پیغام جو آخری پیغام ہے، جو مہلت ختم ہونے سے عین پہلے، جب "وقت قریب ہے"، منکشف ہوتا ہے، دوسرے فرشتے اور آدھی رات کی پکار سے متعلق "آخری بارش" کا پیغام ہے۔ یہ سات گرجوں کی "پوشیدہ تاریخ" سے متعلق سچائی ہے۔ یہ "سات میں سے اٹھویں وجود" کی پردہ کشائی ہے، اور ان تمام قیمتی انکشافات کو مسیح کی راستبازی کے حسین لباس میں پرو دینے والا سنہری دھاگا، احبار باب چھبیس کے "قیمتی" "سات گنا" ہی ہے۔ دانی ایل باب ایک، اور پھر دانی ایل کے باب ایک سے تین تک، یہی وہ پیغام ہے۔ باب دو کا "راز" بھی وہی پیغام ہے۔

دانی ایل کا پہلا باب پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور جس طرح مکاشفہ باب چودہ میں پہلے فرشتے کے پیغام کے اندر تینوں فرشتوں کے پیغامات کے تمام نبوتی سنگ میل کی نمائندگی پائی جاتی ہے، اسی طرح تینوں پیغامات کے تمام نبوتی سنگ میل دانی ایل کے پہلے باب میں بھی نمایاں ہیں۔ یہ عناصر ایک تین مرحلہ وار آزمائشی عمل ہیں، جو دانی ایل کے پہلے باب میں غذائی آزمائش

کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے، جس کے بعد بصری آزمائش آتی ہے، جو بالآخر ایک فیصلہ کن آزمائش تک لے جاتی ہے۔ جب پہلے باب کو دوسرے اور تیسرے باب کے تعلق سے دیکھا جائے تو پہلا باب غذائی آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، دوسرا باب بصری آزمائش کی، اور تیسرا باب فیصلہ کن آزمائش کی۔ مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات اور دانی ایل کے باب ایک سے تین تک، اس تین مرحلہ وار آزمائشی عمل کی چار گواہیاں فراہم کرتے ہیں۔

دانی ایل کے چوتھے اور پانچویں باب نبوتی تاریخ کا ایک نہایت گہرا سلسلہ پیش کرتے ہیں۔ انہی دونوں ابواب سے وجود میں آنے والا یہ سلسلہ کم از کم چھ الگ الگ نبوتی خطوط پر مشتمل ہے۔ ان نبوتی خطوط میں سے ایک 723 قبل مسیح میں شروع ہوتا ہے اور اتوار کے قانون تک جاری رہتا ہے۔ ان چھ خطوط میں سے ایک اور خط 1798 کی تاریخ سے لے کر اتوار کے قانون تک کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسی خط میں ایک ہی وقت میں تین نبوتی خطوط کی نمائندگی ہوتی ہے: زمین کے حیوان کا خط (ریاستہائے متحدہ امریکہ)، پھر پروٹسٹنٹ سینگ کا خط اور اسی طرح ریپبلکن سینگ کا خط۔ یہ سب مل کر ریاستہائے متحدہ کے نبوتی سلسلے کے آغاز میں ایک پانچواں خط قائم کرتے ہیں۔ یہ خط 1798 میں دانی ایل کے ابواب سات، آٹھ اور نو کی مہر کھلنے کی نشان دہی کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے نبوتی سلسلے کے اختتام پر ایک چھٹا خط وجود میں آتا ہے، جو 1989 میں دانی ایل کے ابواب دس، گیارہ اور بارہ کی مہر کھلنے کی نشان دہی کرتا ہے۔

دانی ایل باب چار میں جس طرح پیش کیا گیا ہے، زمین کے درندے کے نبوتی سلسلے کا آغاز "سات وقتوں" کی علامت سے نشان زد ہے، اور زمین کے درندے کے اسی نبوتی سلسلے کا اختتام بھی "سات وقتوں" کی علامت سے نشان زد ہے۔ ابواب سات، آٹھ اور نو کی مہر کھلنے سے جس تاریخی دور کی نمائندگی ہوتی ہے، اس کے آغاز اور انجام پر بھی "سات وقتوں" کی علامت ہے۔ دانی ایل کے ابواب دس، گیارہ اور بارہ کی مہر کھلنے سے جس تاریخی دور کی نمائندگی ہوتی ہے، اس کے آغاز اور انجام پر بھی "سات وقتوں" کی علامت ہے۔

اس تاریخی دور کا اختتام 1863 میں ہوا، جو اُس وقت شروع ہوا تھا جب 1798 میں "اختتام زمانہ" پر دانیال کے ابواب سات، آٹھ اور نو پر لگی مہر کھولی گئی۔ اس تاریخی دور کا آغاز 1989 میں ہوا، جب "اختتام زمانہ" پر دانیال کے ابواب دس، گیارہ اور بارہ پر لگی مہر کھولی گئی۔ 1863 سے 1989 تک ایک سو چھبیس برس بنتے ہیں۔ ایک سو چھبیس برس بارہ سو ساٹھ برس کا دسواں حصہ، یعنی عشر، ہے۔ لہذا عدد ایک سو چھبیس بارہ سو ساٹھ برس کی علامت ہے، جو "بیابان" کی نمائندگی کرتے ہیں، اور "بیابان" اپنی باری میں "سات زمانوں" کے پچیس سو بیس برس کی علامت ہے۔

یہ حقیقت واضح کرتی ہے کہ زمین کے درندے کی تاریخ میں، ابتدا میں پہلے فرشتے کی تحریک میں، اور پھر اختتام پر تیسرے فرشتے کی تحریک میں، دونوں کے آغاز اور انجام "سات زمانے" سے نشان زد ہیں۔ اور ان دونوں تحریکوں کے درمیان کا وہ زمانی عرصہ جو انہیں باہم جوڑتا ہے، وہ بھی "سات زمانے" سے ممثل کیا گیا ہے۔

بائبل کے "سطر پر سطر" والے طریق کار کو اختیار کیے بغیر، اس نوع کے مکاشفے کو دیکھنا اور سمجھنا ناممکن ہے، کیونکہ اس طریق کار کے بغیر مہر بند کتاب کسی ایسے شخص کو دی جا سکتی ہے جو علم الہیات کے فن میں تعلیم یافتہ ہو، اور پھر اس سے یہ وضاحت مانگی جا سکتی ہے کہ وہ مہر بند کتاب کیا معنی رکھتی ہے۔ اپنی رائے کے غرور میں وہ یہ جتائے گا کہ مہر بند کتاب سمجھ میں نہیں آ سکتی، کیونکہ وہ مہر بند تھی۔ پھر آپ وہ مہر بند کتاب لے کر اس گلے کے کسی فرد کو دے سکتے ہیں جو اس روشن خیال شخص کے قابو میں اور خصی بنایا گیا ہو، اور وہ ریوڑ جو الہیات دان کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی ضیافتوں پر مطمئن اور خوگر ہو چکا ہے، مہر بند کتاب کا عملی اطلاق کرنے سے گریز کرے گا، کیونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ سچائی کیا ہے اس کا فیصلہ کرنے کے لیے صرف وہی لوگ مقرر ہیں جو

الہیاتی سنہڈرین کے ارکان ہیں۔

'ٹھہر جاؤ، اور حیران ہو؛ پکارو، ہاں پکارو؛ وہ مخمور ہیں مگر مے سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں مگر زور کی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیلی ہے، اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ نبیوں اور تمہارے حاکموں، رویا بینوں کو اس نے ڈھانپ دیا ہے۔ اور سب کی رویا تمہارے لیے ایک مہر بند کتاب کے الفاظ کی مانند ہو گئی ہے، جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کے سپرد کرتے ہیں اور کہتے ہیں: براہ کرم اسے پڑھو؛ اور وہ کہتا ہے: میں پڑھا لکھا نہیں ہوں۔'

پس خداوند فرماتا ہے: چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں، لیکن انہوں نے اپنے دل مجھ سے دور کر رکھے ہیں، اور میری بابت ان کا خوف انسانوں کے احکام سے سکھایا گیا ہے؛ لہذا دیکھو، میں ایک عجیب کام، بلکہ ایک حیرت انگیز کام، انجام دوں گا؛ کیونکہ ان کے دانا لوگوں کی حکمت نابود ہو جائے گی، اور ان کے سمجھدار آدمیوں کی سمجھ پنہاں ہو جائے گی۔ افسوس ان پر جو اپنی مشورت کو خداوند سے چھپانے کے لیے گہری چالیں چلتے ہیں، اور ان کے اعمال تاریکی میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں: کون ہمیں دیکھتا ہے، اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹ پلٹ کرنا کمہار کی مٹی کی مانند سمجھا جائے گا؛ کیونکہ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی کہ اس نے مجھ نہیں بنایا، یا جو چیز بنائی گئی ہے وہ اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی کہ اسے سمجھ نہ تھی؟

اس کا ہر لفظ پورا ہو کر رہے گا۔ ایسے لوگ ہیں جو خدا کے حضور اپنے دل فروتن نہیں کرتے، اور سیدھی راہ پر چلنا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے حقیقی مقاصد چھپاتے ہیں، اور اُس گرا ہوا فرشتہ کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں جو جھوٹ سے محبت کرتا ہے اور جھوٹ گھڑتا ہے۔ دشمن ان آدمیوں پر اپنی روح ڈال دیتا ہے جنہیں وہ اس غرض سے استعمال کرتا ہے کہ وہ ان لوگوں کو فریب دیں جو کسی حد تک تاریکی میں ہیں۔ کچھ لوگ غالب آنے والی تاریکی سے سرشار ہوتے جا رہے ہیں، اور سچائی کو کنارے رکھ کر گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں۔ وہ دن جس کی نشان دہی نبوت نے کی تھی آچکا ہے۔ یسوع مسیح کو سمجھا نہیں گیا۔ ان کے نزدیک یسوع مسیح ایک افسانہ ہے۔ زمین کی تاریخ کے اس مرحلے پر بہت سے لوگ نشے میں دھت آدمیوں کی طرح عمل کرتے ہیں۔ "ٹھہرو اور حیران ہو؛ پکارو اور چلاؤ؛ وہ نشے میں ہیں مگر مے سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں مگر قوی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیل دی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں۔ نبیوں اور تمہارے حاکموں، یعنی رویا بینوں کو اس نے ڈھانپ دیا ہے۔" ایک روحانی مدبوشی ان بہت سوں پر طاری ہے جو گمان کرتے ہیں کہ وہی لوگ سرفراز کیے جائیں گے۔ ان کا مذہبی ایمان بالکل اسی طرح جیسا کہ اس کلام میں بیان ہوا ہے۔ اس کے اثر کے تحت وہ سپدھے چل نہیں سکتے۔ وہ اپنے طرز عمل میں ٹیڑھی راہیں بناتے ہیں۔ ایک اور پھر دوسرا، وہ ادھر ادھر لڑکھڑاتے ہیں۔ خداوند انہیں بڑی ترس بھری نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے سچائی کی راہ نہیں جانی۔ وہ سائنسی منصوبہ باز ہیں، اور جو لوگ واضح روحانی بصیرت کی بنا پر مدد کر سکتے تھے اور کرنی چاہیے تھی، وہ خود دھوکے میں آگئے ہیں اور ایک برے کام کو سہارا دے رہے ہیں۔

ان آخری دنوں کی پیش رفتیں جلد ہی فیصلہ کن صورت اختیار کر لیں گی۔ جب یہ روح پرستانہ فریب اپنی اصلیت کے ساتھ آشکار ہو جائیں گے—کہ وہ دراصل بد ارواح کی خفیہ سرگرمیاں ہیں—تو جو لوگ ان میں شریک رہے ہیں وہ ایسے ہو جائیں گے جیسے وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے ہوں۔

پس خداوند فرماتا ہے: چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میرا احترام کرتے ہیں، لیکن اپنے دل مجھ سے دور کر چکے ہیں، اور جو میرا خوف ہے وہ آدمیوں کے حکم سے سکھایا جاتا ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کرنے جا رہا ہوں، بلکہ ایک عجیب کام اور ایک عجبہ؛ کیونکہ ان کے دانا لوگوں کی حکمت فنا ہو جائے گی اور ان کے فہیم لوگوں کی سمجھ چھپا دی جائے گی۔ ہائے ان پر جو اپنی مشورت خداوند سے چھپانے کے لیے گہرائی

میں جاتے ہیں، اور جن کے کام تاریکی میں ہوتے ہیں، اور جو کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے، اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹا سیدھا کرنا کمہار کی مٹی کی مانند سمجھا جائے گا؛ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اس نے مجھے نہیں بنایا؟ یا جو ڈھالی ہوئی چیز ہے وہ اپنے ڈھالنے والے کے بارے میں کہے گی، اسے سمجھ نہ تھی؟

مجھے یہ دکھایا گیا ہے کہ ہمارے تجربے میں ہم اسی حالت سے گزر رہے ہیں اور اسی کا سامنا کر رہے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں بڑی روشنی اور حیرت انگیز مراعات ملی ہیں، انہوں نے ان رہنماؤں کی بات مان لی ہے جو اپنے آپ کو دانا سمجھتے ہیں، جو خداوند کی طرف سے بہت نوازے اور برکت پائے ہوئے ہیں، لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کے ہاتھوں سے نکال کر دشمن کی صفوں میں جا کھڑے ہو گئے ہیں۔ دنیا دل فریب گمراہیوں سے بھر جائے گی۔ ایک انسانی ذہن جب ان گمراہیوں کو قبول کر لیتا ہے تو وہ دوسرے انسانی اذہان پر اثر انداز ہوتا ہے، جو خدا کی سچائی کی قیمتی شہادتوں کو جھوٹ میں بدلتے آئے ہیں۔ یہ لوگ گرے ہوئے فرشتوں سے دھوکہ کھائیں گے، حالانکہ انہیں ایماندار نگہبانوں کی حیثیت سے، جانوں کی نگرانی کرتے ہوئے، یوں کھڑا ہونا چاہیے تھا جیسے انہیں حساب دینا ہے۔ انہوں نے اپنی جنگ کے ہتھیار رکھ دیے ہیں اور بہکانے والی روحوں کی طرف کان لگا دیے ہیں۔ وہ خدا کی ہدایت کو بے اثر کر دیتے ہیں اور اس کی تنبیہوں اور ملامتوں کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں، اور صاف طور پر شیطان کی طرف ہیں، بہکانے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیتے ہیں۔

روحانی مدبوشی اب اُن لوگوں پر طاری ہے جنہیں تیز شراب کے نشے میں دھت لوگوں کی طرح لڑکھڑانا نہیں چاہیے۔ جرائم اور بے قاعدگیاں، فریب، دھوکہ اور ناانصافی پر مبنی معاملات، آسمانی درباروں میں بغاوت کرنے والے پیشوا کی تعلیمات کے مطابق، دنیا کو بھر چکے ہیں۔

تاریخ خود کو دہرائے گی۔ میں یہ بتا سکتا ہوں کہ قریب مستقبل میں کیا ہوگا، لیکن ابھی وقت نہیں آیا۔ مردوں کی صورتیں شیطان کی مکار تدبیر سے ظاہر ہوں گی، اور بہت سے لوگ اس کے ساتھ جا ملیں گے جو جھوٹ سے محبت کرتا ہے اور جھوٹ گھڑتا ہے۔ میں اپنے لوگوں کو خبردار کرتا ہوں کہ ہمارے درمیان ہی کچھ لوگ ایمان سے پھر جائیں گے، اور گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیں گے، اور ان کے سبب حق کی بدگوئی کی جائے گی۔ بیٹل کریک خطوط، 123-125۔

دانیال باب اول، جو مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، زمین سے نکلنے والے حیوان کی ابتدائی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دانیال کے ابواب ایک، دو اور تین، جو مکاشفہ باب چودہ کے تینوں فرشتوں کے پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے خاتمے کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ نیوکدنضر پہلے فرشتے کی تاریخ اور دانیال کے پہلے باب کی نمائندگی کرتا ہے۔ بلشضر تیسرے فرشتے کی تاریخ اور دانیال کے پہلے تین ابواب کی نمائندگی کرتا ہے۔

"بابل کے آخری فرماں روا پر بھی، جیسے کہ بطور نمونہ اس کے پہلے پر، الٰہی نگہبان کا یہ فیصلہ صادر ہوا تھا: 'آے بادشاہ، ... یہ بات تجھی سے کہی جاتی ہے؛ سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔' دانی ایل 4:31" Prophets and Kings, 533.

ہم اگلے مضمون میں نیوکدنضر اور بلشضر کے مطالعے کو جاری رکھیں گے۔

بلشضر، خدا کی قدرت کے اس اظہار سے مرعوب، جو یہ ظاہر کرتا تھا کہ ان کے پاس ایک گواہ موجود تھا، اگرچہ انہیں اس کا علم نہ تھا، زندہ خدا کے اعمال اور اس کی قدرت کو جاننے اور اس کی مرضی بجا لانے کے بڑے مواقع پا چکا تھا۔ اسے بہت سی روشنی نصیب ہوئی تھی۔ اس کے دادا نیوکدنضر کو اس خطرے کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا کہ وہ خدا کو بھلا دے اور اپنی ہی تمجید کرے۔ بلشضر کو اس کی آدمیوں کی معیت سے تبعید اور میدان کے جانوروں کے ساتھ اس کی رفاقت کا علم تھا؛ اور یہ واقعات، جو اس کے لیے سبق ہونا چاہیے تھے، اس نے ایسے نظر انداز کیے گویا

وہ کبھی پیش ہی نہ آئے ہوں؛ اور وہ اپنے دادا کے گناہوں کو دہراتا رہا۔ اس نے ان جرائم کے ارتکاب کی جسارت کی جن کی پاداش میں نبوکدنصر پر خدا کے فیصلے نازل ہوئے۔ وہ اس لیے سزاوار ٹھہرا، نہ صرف اس لیے کہ وہ خود بدکاری کر رہا تھا، بلکہ اس لیے بھی کہ اس نے ان مواقع اور قابلیتوں سے فائدہ نہ اٹھایا جو، اگر نکھاری جاتیں، اسے راست ہونے کے قابل بناتیں۔ واعظین کے لیے شہادتیں، 436.